سوال

(79) ربنانا حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبروں کے ان پجاریوں کو ہم کیا جواب دیں جو مسجد نبوی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دفن ہونے کو بطور دلیل پیش کرتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ں کے کئی جواب دیے جاسکتے ہیں:

★ مسجد نبوی قبر پر نہیں بنائی گئی تھی بلکہ یہ مسجد تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ میں تعمیر کی گئی تھی۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں دفن نہیں کیا گیا تھا بلکہ آپ کو آپ کے گھر میں دفن کیا گیا تھا، لہٰذا اسے نیک لوگوں کو مسجد میں دفن کیے جانے کے لیے دلیل کے طور پر پیش نہیں کیا جاسکتا۔

★ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں کو، جن میں حضرت عائشہ c کا گھر بھی تھا، مسجد میں داخل کرنا تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اتفاق سے نہیں تھا بلکہ یہ تو اکثر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے رخصت ہوجانے کے بعد تقریباً ۹۴ھ میں ہوا تھا، اس کی صحابہ نے متفقہ طور پر اجازت نہیں دی تھی بلکہ بعض نے ٔ

د میں نہیں ہے حتیٰ کہ حجرے کو مسجد میں داخل کرنے کے بعد بھی وہ مسجد میں داخل نہیں ہے کیونکہ قبر شریف تو مسجد سے الگ ایک مستقل حجرے میں ہے اور اس میں شک وشبہ نہیں مسجد قبر پر نہیں بنائی گئی تھی۔ اسی وجہ سے اس جگہ کو تین دیواروں کے ساتھ محفوظ کر دیا گیا تھا، جو اس کا احاطہ کیے ہوئے ہیں ا

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ارکان اسلام]

عقائد کے مسائل: صفحہ156

[محدث فتویٰ]